

جمعة المبارک کی فضیلت



عصرِ علم و احسان کی جامعہ قرآن و حدیث، لاہور

مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی

بسم الله الرحمن الرحيم

الصلوة والسلام عليك يا رحمة للعالمين

جمعة المبارک کی فضیلت

تسبیح نعت

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیض ملت، مفسر اعظم پاکستان
حضرت علامہ ابوالصالح مفتی محمد فیض احمد اویسی دامت برکاتہم القدسیہ

○.....☆.....☆.....☆.....○

○.....☆.....☆.....○

○.....☆.....○

پیش لفظ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبي بعده

اباجد! فقیر کو الحمد للہ یہ سعادت خصوصیت سے نصیب ہے کہ ہر احکاف رمضان مسجد نبوی پاک میں نصیب ہوتا ہے تو کچھ تصانیف بھی اسی دوران معرض تحریر میں آئیں۔ اگرچہ نجدی کارندے فقیر کو اس سعادت سے محروم رکھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن الحمد للہ کچھ نہ کچھ کام ہو ہی جاتا ہے۔ یہ رسالہ مسجد نبوی میں احکاف کی سعادت کا حصہ ہے اگرچہ اس کے بعض مضامین واپس بہاول پور آ کر مکمل کئے لیکن

للاکثر حکم الکمل

اس رسالہ کو مدنی رسالہ تصور کیا جائے۔



Islam

تمہید

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

ابجد! الحمد للہ حسب سابق کے ۱۴۱۷ھ کے رمضان المبارک کے عشرہ اخیرہ میں مسجد نبوی شریف میں احکاف

کی سعادت نصیب ہوئی۔ احکاف کے لئے مسجد شریف میں حاضری سے پہلے ایک دکان سے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ ”خصائص جہد“ خرید لیا تھا تاکہ مسجد شریف میں دیگر عبادات کے ساتھ عبادت مطالعہ کتب اسلامیہ سے بھی بہرہ ور ہوں گا۔ چنانچہ رسالہ مذکورہ کے مطالعہ کے ساتھ اس کے ترجمہ اردو کا کام بھی جاری رکھا اگرچہ نجدیوں کی شرارت زدوروں پر ہے کہ ہمارے جیسوں کو لکھائی پڑھائی کرتے دیکھ لیں تو گرفتار کر لیتے ہیں لیکن فقیر نے اپنے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ شفقت کے سہارے کام جاری رکھا جو کہ چند نشستوں میں نہ صرف ترجمہ بلکہ اُسے جدید طرز کی فہرست نما حواشی تصنیف تیار کر کے اس کا نام رکھا ”ضوء اللعنه فی خصائص الجمعه“

وما توفیقی الا باللہ العلیٰ العظیم

وصلی اللہ تعالیٰ علیہ حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

نوٹ

چونکہ حرم نبوی کے اندر کاغذات و دیگر لوازمات کا ملنا مشکل کام تھا اسی لئے جو کاغذ جیسے ملتا رہا اُس پر رسالہ لکھ لیا بھٹایا کچھ رہ گیا تو رہائشی مکان میں آکر مکمل کیا۔ (الحمد للہ علیٰ ذلک)

مقدمہ فی فضائل الجمعہ

جمعہ کی فضیلت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی جب کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس کلام (قرآن مجید) میں مستقل طور پر ایک سورۃ اتاری ہے جس کا نام بھی سورۃ الجمعہ ہے اور اٹھائیسویں پارہ میں ہے اسی میں جمعہ کے متعلق ارشاد فرمایا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَوَدَّىٰ لِلصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (پارہ ۲۸، سورۃ الجمعہ، آیت ۱۰-۹)

ترجمہ: اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں بھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

آیات کی تفسیر فقیر کی تفسیر ”فیوض الرحمن“ ترجمہ روح البیان میں ملاحظہ ہو۔

احادیث مبارکہ

فضائل جمعہ میں متعدد روایات وارد ہیں

(۱) صحیحین میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں ہم بچپلے ہیں یعنی دنیا میں آنے کے لحاظ سے اور قیامت کے دن پہلے سوائے اس کے کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب ملی ہمیں اُن کے بعد یہی جمعہ وہ دن ہے کہ اُن پر جمعہ فرض کیا گیا یعنی یہ کہ اُس کی تعظیم کریں اور وہ اس کے خلاف ہو گئے اور ہم کو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا دوسرے لوگ ہمارے تابع ہیں یہود نے دوسرے دن کو وہ دن مقرر کیا یعنی ہفتہ کو اور نصاریٰ نے تیسرے دن کو یعنی اتوار کو۔

(۲) مسلم شریف کی دوسری روایت اُنہی سے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن تمام مخلوق سے پہلے ہمارے لئے فیصلہ ہو جائے گا۔

(۳) مسلم وابوداؤد و ترمذی و نسائی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ بہتر دن کہ آفتاب نے اس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے۔ اسی میں آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے اور اسی میں جنت میں داخل کئے گئے اور اسی میں جنت سے اترنے کا انہیں حکم ہوا اور قیامت جمعہ ہی کے دن قائم ہوگی۔

(۴) ابو داؤد و نسائی و ابن ماجہ و ترمذی اُوس بن اُوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے اور اسی میں انتقال کیا اور اسی میں فتح ہے (دوسری بار مصور پھونکا جاتا) اور اسی میں صفحہ ہے (پہلی بار مصور پھونکا جاتا) اس دن میں مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اُس وقت حضور پر ہمارا درود کیونکر پیش کیا جائے گا جب حضور ﷺ انتقال فرما چکے ہوں گے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء (علیہم السلام) کے جسم کو کھانا حرام کر دیا ہے۔

(۵) ابن ماجہ کی روایت میں ہے کہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کرو یہ دن مشہور ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور مجھ پر جو درود پڑھے گا پیش کیا جائے گا۔ ابو داؤد و ترمذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کی اور موت کے بعد؟ فرمایا بے شک اللہ نے زمین پر انبیاء (علیہم السلام) کے جسم کو کھانا حرام کر دیا ہے، اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیے جاتے ہیں۔

(۶، ۷) ابن ماجہ ابولہبہ بن عبدالمہزبہ راوی احمد و مسند بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عید الاضحیٰ و عید الفطر سے بڑا ہے اس میں پانچ خصلتیں ہیں۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے اُسی میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور (۲) اُسی میں زمین پر انہیں اُتارا اور (۳) اسی میں انہیں وفات دی (۴) اس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ اُس وقت جس چیز کا سوال کرے وہ اُسے دے گا جب تک حرام کا سوال نہ کرے اور (۵) اسی دن میں قیامت قائم ہوگی۔ کوئی فرشتہ مقرب آسمان و زمین اور ہوا اور پہاڑ اور دریا ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

(۸، ۹، ۱۰) بخاری و مسلم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ مسلمان بندہ اگر اُسے پالے اور اس وقت اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرے تو وہ اُسے دے گا اور مسلم کی روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ وقت بہت تھوڑا ہے رہا یہ کہ وہ کون سا وقت ہے اُن میں روایتیں بہت ہیں۔ ان میں دو قوی ہیں ایک یہ کہ امام کے خطبہ کے لئے بیٹھنے سے ختم نماز تک ہے اس حدیث کو مسلم ابو ہریرہ بن ابی موسیٰ سے وہ اپنے والد سے وہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور دوسری یہ کہ وہ جمعہ کی چھٹی ساعت ہے۔ امام مالک و ابو داؤد و ترمذی و نسائی و احمد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی وہ کہتے ہیں میں کوہ طور کی طرف گیا اور کعب احبار سے ملا اُن کے پاس بیٹھا انہوں

نے مجھے توریت کی روایتیں سنائیں اور میں نے اُن سے رسول اللہ ﷺ کی حدیثیں بیان کیں اُن میں حدیث یہ بھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہتر دن کہ آفتاب نے اُس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے اور اسی میں انہیں اُترنے کا حکم ہوا اور اسی میں اُن کی توبہ قبول ہوئی اور اسی میں ان کا انتقال ہوا اور اسی میں قیامت قائم ہوگی اور کوئی جانور ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن صبح کے وقت آفتاب نکلے تک قیامت کے ڈر سے چین نہ ہو سوائے آدمی اور جن کے اور اس میں ایک ایسا وقت ہے کہ مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اُسے پالے تو اللہ تعالیٰ سے جس شے کا سوال کرے وہ اُسے دے گا۔ کعب نے کہا سال میں ایسا ایک دن ہے جس نے کہا بلکہ ہر جمعہ میں ہے۔ کعب نے توریت پڑھ کر کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے صحیح فرمایا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں پھر میں عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور کعب احبار کی مجلس اور جمعہ کے بارے میں جو حدیث بیان کی تھی اُس کا ذکر کیا اور یہ کہ کعب نے کہا تھا کہ یہ ہر سال میں ایک دن ہے۔ عبد اللہ بن سلام نے کہا کعب نے غلط کہا میں نے کہا پھر کعب نے توریت پڑھ کر کہا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کعب نے صحیح کہا پھر عبد اللہ بن سلام نے کہا تمہیں معلوم ہے یہ کون سی ساعت ہے۔ میں نے کہا گچھیلی ساعت کیسے ہو سکتی ہے۔ حضور ﷺ نے تو فرمایا ہے مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اُسے پائے اور وہ نماز کا وقت نہیں۔ عبد اللہ بن سلام نے کہا کیا حضور ﷺ نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ جو کسی مجلس میں انتظار نماز میں بیٹھے وہ نماز میں ہے۔ میں نے کہا ہاں فرمایا تو ہے۔ کہا تو وہ یہی ہے یعنی نماز پڑھنے سے نماز کا انتظار مراد ہے۔

(۱۱) ترمذی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ جمعہ کے دن جس ساعت کی خواہش کی جاتی ہے اُسے عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔

(۱۲) طبرانی اوسط میں بسید حسن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ فرماتے ہیں سرور عالم ﷺ اللہ تبارک و تعالیٰ کسی مسلمان کو جمعہ کے دن بے مغفرت کئے نہ چھوڑے گا۔

(۱۳) ابو یعلیٰ انہی سے راوی کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں جمعہ کے دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں کوئی گھنٹا ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے چھ لاکھ آزاد نہ کرتا ہو جن پر جہنم میں جانا واجب ہو گیا تھا۔

(۱۴) احمد و ترمذی عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرے گا اللہ تعالیٰ اُسے تختہ قبر سے بچالے گا۔

(۱۵) ابو نعیم نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں

مرے گناہ قبر سے بچالیا جائے گا اور قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اُس پر شہیدوں کی مہر ہوگی۔

(۱۶) حمید نے ترغیب میں ایاس بن بکیر سے روایت کی کہ فرماتے ہیں جو جمعہ کے دن مرے گا اُس کے لئے شہید کا اجر لکھا جائے گا اور قنہ قبر سے بچالیا جائے گا۔

(۱۷) عطا سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں جو مسلمان مرد یا مسلمان عورت جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرے گناہ قبر اور قنہ قبر سے بچالیا جائے گا اور خدا سے اس حال میں ملے گا کہ اُس پر کچھ حساب نہ ہوگا اور اُس کے ساتھ گواہ ہوں گے کہ اُس کے لئے گواہی دیں گے یا مہر ہوگی۔

(۱۸) نسائی کی روایت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ آقائے دو جہاں ﷺ فرماتے ہیں جمعہ کی رات روشن رات ہے اور جمعہ کا دن چمکدار دن۔

(۱۹) ترمذی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ انہوں نے یہ آیت پڑھی

الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

(پارہ ۶، سورۃ المائدہ، آیت ۳)

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

اُن کی خدمت میں ایک یہودی حاضر تھا اُس نے کہا یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بناتے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا یہ آیت دو عیدوں کے دن اُتری جمعہ اور عرفہ کے دن یعنی ہمیں اس دن کو عید بنانے کی ضرورت نہیں کہ اللہ عزوجل نے جس دن یہ آیت اتاری اُس دن دوسری عید تھی کہ جمعہ و عرفہ یہ دونوں دن مسلمانوں کی عید کے ہیں اور اس دن میں یہ دونوں جمع تھے کہ جمعہ کا دن تھا اور یوں ذی الحجہ۔

انتباہ

اسی سے ہمارے علماء اہل سنت استدلال فرماتے ہیں کہ یوم میلاد النبی ﷺ کو عید کہنا جائز ہے۔ یہ کوئی اصطلاحی عید نہیں جیسا کہ مخالفین کہا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دو عیدیں بتائی ہیں تم نے تیسری عید کہاں سے نکالی؟ ہم نے کہا اسی ابن عباس سے کہ یوم جمعہ و عرفہ عیدیں طفیلی ہیں اُن کی اصلی عید تو یوم میلاد ہے کہ یوم میلاد نہ ہوتا تو نہ عرفہ ہوتا نہ جمعہ بلکہ یوں کہو کہ عید الفطر ہوتی نہ عید بقرہ۔

اصل وجود آدمی از نحت
دیگر ہر چہ موجود شد فرع تست

خصائص الجمعہ

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں ہر جنس میں سے اُس کے کسی فرد کو افضل بنایا ہے۔ حضور سرور عالم ﷺ اطلاق جملہ مخلوقات سے افضل ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ مخلوق میں جسے جو کوئی فضیلت نصیب ہوئی ہے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کی کسی نبی علیہ السلام اور ولی کامل کی وجہ سے۔ اسی طرح جمعہ کو بھی اتنی بڑی خصوصیات نصیب ہوئی ہیں تو حضور سرور عالم ﷺ کی وجہ سے جب کہ آپ کی منتقلی از پشت سیدنا عبداللہ بہ شکم آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اسی شب ہوئی اس کے علاوہ اور بھی نسبتوں سے منسوب ہے۔ ثابت ہوا کہ نسبت بڑی چیز ہے فقیر نے اس موضوع پر رسالہ لکھا ہے ”نسبت بسکت“

اس نکتہ کو ذہن میں رکھ کر رسالہ ہذا یعنی ”نور اللعنه فی خصائص الجمعہ“ پڑھئے۔ یاد رہے کہ فقیر کا اس موضوع پر عربی رسالہ ہے جو حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ سے تلخیص ہے بنام ”نور اللعنه فی خصائص الجمعہ“ خدا کرے وہ بھی شائع ہو جائے۔

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ الکریم الامین

وعلی آلہ واصحابہ واولیاء امتہ و عاماء ملتہ اجمعین

مدینہ کا بھکاری

المفیر القادری ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

بہ شوال المکرم ۱۴۱۵ھ

بہاول پور۔ پاکستان

خصوصیت کا مطلب

عرف عرب میں مشہور ہے

خاصۃ الشئ یوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہ

شے کا خاصہ صرف اسی شے میں ہو اُس کے غیر میں نہ پایا جائے۔

جیسے ختم نبوت حضور سرور عالم ﷺ کا خاصہ ہے کسی دوسرے کے لئے ماننا کفر ہے جیسا مولوی قاسم نانوتوی نے

آپ ﷺ کی ختم نبوت ذاتی کا اظہار کیا اور قادیانی اُسی راہ پر چل پڑا تو دونوں کا فرو مرتد ٹھہرے۔

پھر خاصہ دو قسم ہے (۱) شاملہ (۲) غیر شاملہ۔ جمہ کی اکثر خصوصیات خصوصیتِ شاملہ میں سے ہیں فقیر نے اُسے

نقشہ کے طور مرتب کیا ہے۔

نمبر شمار	خصوصیت
۱	عید المسلمین
۲	صرف جمعہ کا روزہ مکروہ
۳	صرف شب جمعہ کی عبادت مکروہ
۴	جمہ کی نماز صبح کو سورۃ الم نزل وسورۃ نور پڑھنی چاہیے
۵	جمہ کی نماز صبح افضل المصلوات ہے
۶	جمہ کے دن کی دو رکعت
۷	نماز جمعہ المساکین ہے یعنی حج کے برابر ثواب ہے
۸	جمہ کی فرض نماز میں قرآن یا ہجر
۹	نماز جمعہ کی دو رکعت میں سورۃ الحمد والمنا فقین پڑھنا
۱۰	نماز جمعہ یا جماعت
۱۱	کم از کم چالیس مقتدی ہونا شرط
۱۲	شہر کی ایک جامع مسجد میں ادائیگی

۱ امام ابوحنیفہ کے نزدیک امام کے ساتین افراد۔

۲۔ اختتام کے روز یک اور دو مستحب سے جمعہ ہو جائے

۱۔ لیکس خلاف کے مراد جب مہمت پر مشورے۔

۳۴	صبح کھانا اور قیلوار نماز جمعہ کے بعد مستحب ہے
۳۵	جمعہ کو جانے کے لئے ہر قدم پر اجر و ثواب
۳۶	جمعہ کی دو اذانیں
۳۷	خطیب کے منبر پر آنے سے پہلے عبادت کی مشغولی
۳۸	دن کو تلاوت سورۃ الکہف
۳۹	جمعہ کی رات کو سورۃ کہف کی تلاوت
۴۰	نماز جمعہ کے بعد اخلاص و متوجہ ذمین و فاتحہ کی تلاوت
۴۱	مغرب کی نماز فرض میں سورۃ کافرون و قل هو اللہ یک
۴۲	عشاء کی نماز میں سورۃ جمعہ و المنافقون پڑھنا
۴۳	نماز جمعہ سے پہلے سر منڈانا ممنوع
۴۴	نماز جمعہ سے پہلے سفر کرنا حرام
۴۵	گناہوں کا جھڑ جانا
۴۶	جمعہ کے دن یا رات میں مرنے والے کو نماز قبر سے امان
۴۷	جمعہ کے دن یا رات میں مرنے والے کو قیامت اور سوال سے امان
۴۸	اہل برزخ سے رفع عذاب
۴۹	اجتماع الارواح
۵۰	سید الامام
۵۱	یوم الحجۃ
۵۲	قرآن میں اس کے نام کی تصریح
۵۳	آیت میں "وَسَافِہِدْ وَمَشْہُوذْ" (پارہ ۳، سورۃ البیروج، آیت ۳) (اور اس دن کی جگہ کو ہے اور اس دن کی جس میں حاضر ہوتے ہیں۔) سے مراد جمعہ ہے
۵۴	صرف اسی امت کے لئے یہ دن ذخیرہ ہے

۵۵	یوم المغفرہ
۵۶	یوم العقیق (آزادی کا دن)
۵۷	ساعة الاجابة
۵۸	اس دن صدقہ کا دو ہر ثواب
۵۹	ہرنگی اور برائی و گناہ
۶۰	اس کے دن اور رات میں سورۃ دھان پڑھنا
۶۱	جمعہ کی رات سورۃ یس پڑھنا
۶۲	سورۃ آل عمران پڑھنا
۶۳	سورۃ ہود پڑھنا
۶۴	جمعہ کی شب میں سورۃ البقرہ و آل عمران پڑھیں
۶۵	اس دن کی صبح سے پہلے وہ ذکر جو مغفرت کا موجب ہے پڑھنا (یعنی استغفار)
۶۶	جمعہ کی شب کو خصوصی دعا مانگنا
۶۷	دن و رات میں حضور ﷺ کی درود شریف کی کثرت
۶۸	عیادت المریض
۶۹	جنازہ کی حاضری
۷۰	کسی کے علاج کی گواہی یا اس میں شمولیت
۷۱	غلام آزاد کرنا (لیکن اب غلام کہاں)
۷۲	دعا مخصوص سات بار پڑھنے پر بہشت کا داخلہ
۷۳	گرمائوں میں جمعہ کی رات میں داخل ہونے کا خاص طریقہ
۷۴	نماز جمعہ کے بعد بازار میں جا کر پھر مسجد میں آنا
۷۵	جمعہ کے بعد عصر کی نماز کے انتظار میں عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے
۷۶	جمعہ کی شب ایک دعا پڑھنے سے حفظ القرآن میں آسانی

۷۷	جمعہ کے دن یا رات کو زيارت القبر
۷۸	اسی دن زائرین کو اسوات خصوصی طور پر جانتے پہچانتے ہیں
۷۹	جمعہ کو اسوات کے سامنے زندہ و قارب کے اعمال پیش ہوتے ہیں
۸۰	جمعہ کی شب ایک پرندہ پکارتا ہے ”سلام سلام پریم صالح“
۸۱	جمعہ کے دن ستر آدمی کا جمعہ کو جانا ایسے ہے جیسے موسیٰ علیہ السلام کے ستر آدمی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوئے یا اس سے بھی بڑھ کر
۸۲	بدھ، جمعرات، جمعہ کا روزہ
۸۳	شب جمعہ کا خصوصی ذکر
۸۴	شب کو بعد مغرب دو رکعت نماز
۸۵	جمعہ سلامتی سے گزر جائے تو ہفتہ سالم سلامتی سے گزرے گا
۸۶	جمعہ کے دن مسجد میں جا کر خصوصی دعا کرنا
۸۷	جمعہ کے دن حجامت مکروہ
۸۸	جمعہ کے دن موت شہادت کی موت ہے
۸۹	جمعہ کے دن بخٹی کی چار رکعت خصوصی طریق سے پڑھنا
۹۰	وقفہ
۹۱	صلوۃ الخلیفہ بطریق خاص
۹۲	جمعہ کی شب کو سڑ کرنا مستحب ہے
۹۳	جمعہ کی شب دوزخ کے دروازے نہیں کھلتے
۹۴	جمعہ کی شب دروازہ باجماعت نماز پڑھنے کی خصوصی فضیلت
۹۵	شب جمعہ خصوصی طریقہ سے دو گانہ پڑھنے سے زیارت نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام
۹۶	جمعہ کو دینی اسلامی بھائیوں کی ملاقات
۹۷	ایک مذہب پر جمعہ کے دن بعد عصر و بعد فجر دو گانہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ (خلاف الامتلاف)

۹۸	جمعہ میں چار رکعت خصوصی طریقہ سے پڑھنے پر جنت نصیب
۹۹	جمعہ کی مشاء کے بعد عام محافل سے اجتناب
۱۰۰	جمعہ کے دن کی عبادت پر اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے
۱۰۱	خصوصی دعا پڑھنے پر دعا مستجاب
۱۰۲	قیامت میں چند کا دن دکن کی طرح اٹھایا جائے گا

الحمد لله یہ رسالہ رات کو اڑھائی بجے ختم ہوا۔

فقہ الاسلام

محمد فیض احمد اویسی رضوی عفرہ

بہاولپور وارڈ ۷۰۰، ریتہ طیبہ، برمکان، حافظہ محمد سرور صاحب، بہاولپور

مکتبہ مدینہ پاک

برشوال المکتبہ بر ۱۳۸۱ شمس محمد المبارک

فصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین